محرم میں نکاح

اہل سنت کا موقف

پیشکش

عبد مصطفی آفیشل



محرم میں نکاح

اہل سنت کا موقف

پیشکش

عبد مصطفی آفیشل



نام: محرم میں نکاح
پیشکش: عبد مصطفی آفیشل

زبان: اردو

موضوع: اصلاح

کمپوزنگ: عبد مصطفی آفیشل

پروف ریڈنگ: حافظ عطاء الرحمن صاحب، محمد ریاض قادری، عبد مصطفی صابر اسماعیلی

ناشر: صابیا ورچوئل پبلی کیشن

سنہ اشاعت: اگست 2021 (1443 ہجری)

صفحات: 15

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ماہ محرم میں نکاح کر سکتے ہیں یا نہیں؟ یہ بہ ظاہر ایک چھوٹا سا مسئلہ نظر آتا ہے جس کا جواب بالکل مختصر سا ہے لیکن اب یہ ایک ایسی شکل اختیار کر چکا ہے کہ جس کو لے کر فتنہ کھڑا کیا جا رہا ہے۔ دو لفظوں کو جہاں کافی ہونا چاہیے تھا وہاں اب بحثیں ہونی شروع ہو گئی ہیں۔ غیروں کی بات تو اپنی جگہ ہے، ہمارے اپنے بھی اس میں الجھن کے شکار ہو رہے ہیں۔ اہل سنت سے تعلق رکھنے والے، یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ محرم میں نکاح شرعاً جائز و درست ہے پھر آگے بڑھ کر شیعوں کی بولی بول رہے ہیں کہ "نکاح کر تو سکتے ہیں لیکن، چوں کہ، لہذا، اگر، مگر... وغیرہ"

ہم نے اہل سنت کا موقف واضح کرنے کے لیے یہ رسالہ ترتیب دیا ہے جس میں آپ معتبر علماے اہل سنت کے اس مسئلے پر کیے گئے کلام کو ملاحظہ فرمائیں گے۔

عبد مصطفی آفیشل

کسی مہینے میں نکاح منع نہیں

یہ جان لیں کہ کسی بھی مہینے میں نکاح کرنا منع نہیں ہے۔ اب چاہے محرم ہو یا رمضان، کسی بھی مہینے میں نکاح کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ امام اہل سنت، اعلی حضرت، علامہ احمد رضا خان رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا کہ ماہ محرم الحرام اور صفر المظفر کے مہینے میں نکاح کرنا منع ہے یا نہیں؟ اور اگر ہے تو کیوں؟

آپ رحمۃ اللہ تعالی علیہ جواب میں لکھتے ہیں کہ:
نکاح کسی مہینے میں منع نہیں۔

(فتاوی رضویہ، ج11، ص266)

9 یا 10 محرم کو بھی نکاح کر سکتے ہیں

محرم کے مہینے میں کسی بھی تاریخ کو نکاح کیا جا سکتا ہے، اب چاہے وہ نو تاریخ ہو یا دس، نکاح شرعاً جائز و درست ہے۔ چنانچہ امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا کہ کیا ماہ محرم الحرام میں اور بالخصوص نو تاریخ کی شب میں نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ "جائز ہے"۔ (فتاوی رضویہ، ج23، ص194)

یہ غلط مشہور ہے

یہ بات غلط مشہور ہے کہ صفر اور محرم کے مہینے میں نکاح نہیں کیا جاسکتا۔ نکاح کسی بھی مہینے میں جائز ہے۔ چنانچہ ملفوظات اعلی حضرت میں ہے:

عرض: کیا محرم اور صفر میں نکاح کرنا منع ہے؟
ارشاد: نکاح کسی مہینے میں منع نہیں، یہ غلط مشہور ہے۔
(ملفوظات اعلی حضرت، حصہ 1، ص95)

اسے بد شگونی سمجھنا جہالت ہے

محرم میں نکاح کو بد شگونی سمجھا جاتا ہے جو کہ بالکل درست نہیں ہے۔ تحقیقی فتاوی طلباء جامعہ صمدیہ میں ایک سوال اسی تعلق سے کیا گیا کہ بعض علاقوں میں بڑے بوڑھے حضرات ماہ محرم الحرام میں شادی بیاہ اور دیگر مسرت کی تقریبات کو بد شگونی سمجھتے ہیں، شریعت مطہرہ کا اس سلسلے میں کیا حکم ہے؟

الجواب: ماہ محرم الحرام میں شادی بیاہ اور دیگر مسرت کی تقریبات کو بد شگونی سمجھنا محض جہالت و نادانی ہے، شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں، شادی بیاہ ہر مہینے میں جائز ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے:
"نکاح کسی مہینے میں منع نہیں"
(فتاوی رضویہ، ج5، ص179)

کتبہ محمد توقیر رضا چشتی
(الطالب فی صف الاختصاص فی الفقہ)
(تحقیقی فتاوی طلباء جامعہ صمدیہ، ص125)

پہلے عشرے میں نکاح

جیسا کہ ہم بیان کر چکے کہ محرم کے مہینے میں کسی بھی تاریخ کو نکاح کرنے میں کوئی ہرج نہیں تو پہلے، دوسرے یا تیسرے کسی عشرے (دس دنوں) میں نکاح کرنا جائز ہے۔ اس میں کوئی ہرج نہیں۔ چنانچہ فتاوی خلیلیہ میں ایک سوال کچھ یوں موجود ہے کہ کیا محرم کے عشرۂ اول میں از روئے شرع نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب: محرم الحرام کے عشرۂ اول میں شادی کرنا جائز و مباح ہے جیسے اور ایام میں۔

(فتاوی خلیلیہ، ج3، ص135)

تیرہ تیزی میں نکاح

کہا جاتا ہے کہ صفر کے مہینے میں شروع کے تیرہ دن بہت بھاری اور تیز ہوتے ہیں جنھیں "تیرہ تیزی" کہا جاتا ہے، یہ بھی بے اصل بات ہے، شریعت میں ایسی کوئی بات نہیں آئی کہ شروع کے یا آخر کے دن بھاری ہوتے ہیں یا ان میں نکاح کرنا منع ہے، یہ سب باتیں غلط مشہور ہو گئی ہیں۔ چنانچہ فقیہ ملت، علامہ مفتی جلال الدین احمد امجدی رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا کہ ماہ صفر میں 13 تاریخ تک اور ماہ ربیع الاول میں 12 تاریخ تک عوام شادی بیاہ کرنے سے منع کرتے ہیں تو شریعت کا اس بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب: یکم صفر سے 13 تاریخ تک اور یکم ربیع الاول سے 12 تک شادی بیاہ کرنا بلا شبہ جائز ہے، شرعاً کوئی ہرج نہیں۔ ان تاریخوں میں شادی بیاہ کرنے کو منع کرنا جہالت و نادانی ہے۔ (فتاوی فیض الرسول، ج1، ص517)

آپ ہی سے ایک اور سوال کیا کہ ماہ محرم میں شادی بیاہ جائز ہے یا نہیں؟
الجواب: جائز ہے، شرعاً کوئی ممانعت نہیں۔

(ایضاً)

محرم میں نیا گھر بنوانا

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ محرم یا صفر کے مہینے میں نیا گھر نہیں بنوانا چاہیے۔ یہ بھی اسی قسم کی بات ہے جیسی کچھ باتیں بیان ہوئیں۔ ان سب کا مقصد غم منانا ہے جو کہ بالکل درست نہیں۔

فتاوی فقیہ ملت میں ایک سوال یوں ہے کہ زید ماہ محرم الحرام یا صفر میں نیا گھر بنوانا چاہتا ہے۔ شریعت محمدی میں ان دونوں مہینوں میں گھر بنانا کیسا ہے؟ نیز ان کے علاوہ کسی مہینے میں گھر بنانے سے کوئی شرعی روک ہے یا نہیں؟

الجواب: ماہ محرم الحرام، صفر یا کسی اور مہینے میں نیا گھر بنانے میں شرعاً کوئی ممانعت (روک) نہیں کیوں کہ کسی مہینے یا کسی تاریخ کو منحوس جاننا نجومیوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے "لا صفر" یعنی صفر کوئی شے نہیں۔ اسی کے تحت اشعۃ اللمعات جلد سوم، صفحہ 260 پر ہے:

مراد ماہ مشہور ست، عامہ آنرا محل نزول بلایا و حوادث و آفات دارند، ایں اعتقاد نیز باطل ست واصلے ندارد۔ اھ تلخیصا

اور حضرت صدر الشریعہ فرماتے ہیں کہ ماہ صفر کو لوگ منحوس جانتے ہیں، اس میں شادی بیاہ نہیں کرتے، لڑکیوں کو رخصت نہیں کرتے اور بھی اس قسم کے کام کرنے سے پرہیز کرتے ہیں اور سفر کرنے سے گریز کرتے ہیں، خصوصاً ماہ صفر کی ابتدا کی تیرہ تاریخیں بہت منحوس مانی جاتی ہیں، یہ سب جہالت کی باتیں ہیں۔ حدیث میں فرمایا کہ صفر کوئی شے نہیں یعنی لوگوں کا اسے منحوس سمجھنا غلط ہے۔

(بہار شریعت، حصہ، ج16، ص258)

(فتاوی فقیہ ملت، ج2، ص289)

کچھ اور غلط فہمیاں:

محرم میں مچھلی کھانا

کچھ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ ماہ محرم میں مچھلی نہیں کھانی چاہیے کیوں کہ یہ غم کا مہینہ ہے۔ اسی وجہ سے نکاح کے لیے بھی منع کیا جاتا ہے۔ یہ جان لیجیے کہ شریعت نے

نہ تو اسے غم کا مہینہ قرار دیا ہے اور نہ اس طرح غم منانے کا حکم دیا ہے پھر اپنی طرف سے اس طرح کی باتیں لا کر جائز کاموں سے روکنا کیسے صحیح ہو سکتا ہے؟

فتاوی بریلی شریف میں ایک سوال اسی تعلق سے موجود ہے کہ کیا ایام محرم میں مچھلی کھانا منع ہے؟

الجواب: مچھلی کھانا کسی دن منع نہیں ہے، بعض جہلا یہ کہتے ہیں کہ ایام محرم میں مچھلی کھانا نہ چاہیے، یہ بالکل بے اصل ہے۔

(فتاوی بریلی شریف، ص302)

محرم میں پان کھانا

ایام محرم میں پان کھانے سے بھی منع کیا جاتا ہے جو کہ بالکل درست نہیں ہے۔ پان ہو یا کوئی دوسری کھانے کی چیز، اگر وہ حلال ہے تو اسے محرم یا کسی اور مہینے میں کھانا جائز ہے۔

(دیکھیے: فتاوی رضویہ، ج24، ص596)

محرم میں ساگ اور انڈا کھانا

بعض لوگ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ اس مہینے میں ساگ اور انڈا نہیں کھانا چاہیے۔ یہ بات بھی درست نہیں ہے۔ جو چیزیں کھانا جائز ہیں، انھیں محرم کے مہینے میں بھی کھا سکتے ہیں۔ اس طرح کی باتیں اہل سنت میں غیروں کی طرف سے یا ان کی وجہ سے آئی ہیں۔ اہل سنت میں ایسی باتوں کی کوئی اصل نہیں ہے۔ یہ سب سوگ اور غم کو بڑھاوا دینے والی باتیں ہیں۔

ایک مثال نئے سال کی

چوں کہ اس مہینے سے اسلامی سال کا آغاز ہوتا ہے تو لوگ ایک دوسرے کو نئے سال کی مبارک باد پیش کرتے ہیں لیکن پھر یہاں بھی یہ کہا جاتا ہے کہ مبارک باد نہ دی جائے کیوں کہ یہ غم کا مہینہ ہے۔ یہی وہ بنیادی غلط فہمی معلوم ہوتی ہے کہ جس کی وجہ سے لوگوں نے ایسے بے سر وپا کے مسائل گھڑ لیے ہیں۔ یہ غم منانے کا ہی خیال ہے کہ جو آگے چل کر اس حد تک پہنچ گیا کہ لوگوں کو جائز کاموں سے منع کیا جا رہا ہے۔

مبارک باد دینے کے تعلق سے امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ عید اور نئے سال اور نئے مہینے کی مبارک باد دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(انظر: فتاوی حدیثیہ، اردو، ص381)

آخری باتیں

ہم نے محرم الحرام میں نکاح کے تعلق سے علمائے اہل سنت کا موقف ان کی کتابوں، فتووں اور اقوال سے بیان کیا ہے۔ نکاح کے مسئلے کے ساتھ ساتھ کچھ اور مسائل بھی زیر بحث آئے ہیں جو الگ تو ہیں لیکن وجہ سب کی ایک ہی معلوم ہوتی ہے اور وہ ہے اس مہینے کو غم کا مہینہ سمجھنا جو کہ بالکل درست نہیں ہے۔ ایسے اگر کسی صحابی کی شہادت کے مہینے کو غم کا مہینہ قرار دیا جانے لگے تو پھر کون سا مہینہ بچے گا؟

آگے بڑھ کر ہم یہ سوالات بھی کر سکتے ہیں کہ جب محرم میں نکاح نہیں کر سکتے تو پھر کون سا مہینہ ایسا ہے کہ جس میں نکاح کرنا چاہیے؟ کیا اس مہینے میں کسی کی شہادت واقع نہیں ہوئی؟ کیا اس مہینے میں کوئی ایسی تاریخ نہیں کہ جس کی تاریخ ظلم و ستم کی داستانیں یاد دلاتی ہوں؟ اگر ہیں، اور بے شک ہیں تو پھر کیا ان شہدا سے عقیدت نہیں؟ پھر کیوں تمام شہدا کا ذکر نہ کر کے خاص اس مہینے میں ایسے مسائل بیان کیے جاتے ہیں؟ کیا یہ شریعت کے مقابلے میں اپنی من مانی نہیں ہے؟

جب یہ مہینہ آتا ہے تو شہداے کربلا کی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں، یہ یادیں اس لیے نہیں کہ ہم انھیں لے کر رونا دھونا شروع کر دیں اور زبردستی غم کا ماحول بنانے کے لیے اس طرح کے مسائل گھڑ لیں جن کی شریعت میں کوئی اصل نہیں بلکہ یہ یادیں اس لیے ہیں کہ ہم ان کا ذکر کریں، ان کے مشن پر کام کریں، انھوں نے جس دین کی خاطر قربانیاں دی ہیں، اس دین کی سربلندی کے لیے کوششیں کریں۔

اللہ تعالی ہمیں حق پر قائم رکھے۔ ہم نے جو لکھا اسے قبول فرمائے۔ جو غلطیاں ہوئیں ہوں اور جو خامیاں رہ گئی انھیں اپنے حبیب (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کے صدقے میں معاف فرمائے۔

عبد مصطفی آفیشل

اردو زبان میں ہماری دوسری کتابیں اور رسالے:

بہار تحریر (اب تک 13 حصوں میں)

اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟

اذان بلال اور سورج کا نکلنا

عشق مجازی - منتخب مضامین کا مجموعہ

گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو

شب معراج غوث پاک

شب معراج نعلین عرش پر

حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ

ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت

مقرر کیسا ہو؟

غیر صحابہ میں ترضی

اختلاف اختلاف اختلاف

رمضان اور قضائے عمری نماز

چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ

بنت حوا

سیکس نالج

حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق

کلام عبید رضا

عورت کا جنازہ

ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی

تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام

ABOUT US

Abde Mustafa Official Is A Team
From **Ahle Sunnat Wa Jama'at**
Working **Since 2014** On The Aim To Propagate
Quraan And Sunnah
Through Electronic And Print Media.

We are :

Writing articles, composing & publishing books, running a special **matrimonial service** for Ahle Sunnat

Visit our official website :

www.abdemustafa.in
about thousand of articles & 150+ tehqeeqi pamphlets & books are available in Urdu, Roman Urdu & Hindi

E Nikah Matrimony

www.enikah.in
If you are searching a Sunni Life Partner then visit and find.
there is also a channel on Telegram
t.me/Enikah (Search “E Nikah Service” on Telegram)

Find & Follow us on Social Media Network :

Subscribe us on YouTube | abdemustafaofficial
Facebook & Instagram | abdemustafaofficial
Telegram Channel | t.me/abdemustafaofficial
Books Library on Telegram | t.me/abdemustafalibrary
or search “Abde Mustafa Official” on Google
for more details WhatsApp on **+919102520764**

